دستور و نصاب اگست سنہ ۱۹۶۱ء تا جنوری سنہ ۱۹۶۵ء

ORIENTAL COLLEGE
BOMBAY

اورینٹل کالج ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳

اورینٹل کالج بمبئی

بمبئی کے عوام کی زبان صدیوں سے اردو رہی ہے ۱۶۶۱ء میں جب یہ جزیرہ پرتگالیوں سے انگریزوں کے قبضے میں پہنچا تو یہیں کولی اور کوکنی آباد تھے اُن کی مادری زبان مرہٹی تھی لیکن یہی دین میں اردو بولتے تھے۔

بمبئی میں بارہا اس بات کی کوشش کیگئی کہ درس و تدریس اور اردو میں تحقیق و تدقیق کیلئے ادارے قائم کئے جائیں لیکن کاغذی اسکیمیں عملی جامہ نہ پہن سکیں۔ ۸ مئی ۱۹۵۶ء کو ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب نامی۔ ایم اے۔ بی ٹی۔ پی ایچ ڈی نے پنجاب۔ لکھنؤ۔ الہ آباد اور مدراس۔۔ یونیورسیٹیوں کے لسانی اصول پر بمبئی میں زباندانی کے چند امتحانات جاری کئے تاکہ تدریجی تعلیم سے لوگوں میں اردو علم و ادب کا ذوق پیدا ہو، وہ جو لوگ مالی مجبوریوں۔ یا زائد عمر اور دیگر معاشرتی نامعلوم دشواریوں کے باعث اور خواتین پردہ کی وجہ سے کالجوں اور یونیورسیٹیوں میں تعلیم حاصل نہیں کر سکیں وہ ان لسانی امتحانات کے ذریعہ نہ صرف اپنے ذوق علمی کو تسکین دیں بلکہ انگریزی زبان و ادب کے امتحانات میں شرکت کرکے ایم اے تک آسانی پہنچ سکیں۔

اورینٹل کالج کے شعبہ اردو میں چھ امتحانات ہوتے ہیں۔ کالج کے پاس شدہ طلبہ کو سندیں اور صداقت نامے دئے جاتے ہیں۔ یہ امتحانات شہر بمبئی اور اسکے منظور شدہ سنٹروں میں بیک وقت تحریری پرچوں کے ذریعہ ہوتے ہیں۔ ہر پرچہ تین گھنٹے اور سو نمبر کا ہوتا ہے۔ علمی و ادبی عنوانات پر مقالے بھی لکھوائے جاتے ہیں۔

فہرست امتحانات حسب ذیل ہے ادیب میں چار منشی میں چھ منشی عالم میں سات منشی فاضل آزربان اردو میں آٹھ آٹھ پرچے ہوتے ہیں

نمبر	امتحانات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	ادیب	نظم	نثر	ڈراما	تاریخ ادب اردو				
۲	منشی	"	"	"	"	مضمون نویسی	تنقید		
۳	منشی عالم	"	"	"	"	مطالعۂ ادب عصری	"	انشاء	
۴	منشی فاضل	"	"	"	"	"	"	"	مقالات
۵	آزربان اردو	"	"	"	"	"	"	"	"
۶	دکتور ادب	بذریعہ مقالات							

کالج کے سالانہ امتحانات اگست کے آخری دوشنبہ سے شروع ہوتے ہیں لیکن اس خیال کے پیش نظر کہ چھوٹی کلاسوں کے طلبہ کا وقت ضائع نہ ہو ادیب منشی اور منشی عالم کے امتحانات جنوری کے آخری دوشنبہ سے بھی لئے جاتے ہیں۔ یہ امتحانات "سپلمنٹری" کہلاتے ہیں۔ جنوری اور اگست کے امتحانات کی فہرست درج ذیل ہے۔

جنوری میں ہونیوالے امتحانات	ادیب	منشی	منشی عالم		
اگست "	ادیب	منشی	منشی عالم	منشی فاضل	آزربان اردو

ان امتحانات کی تاریخیں حسب ذیل ہیں۔

امتحانات	تاریخ امتحان	تاریخ داخلہ	داخلہ مع لیٹ فیس ۲/- دو روپیہ
اگست ۱۹۶۱ء کے امتحانات	۲۸ اگست ۱۹۶۱ء	یکم اگست ۱۹۶۱ء	۱۴ اگست ۱۹۶۱ء
جنوری ۱۹۶۲ء ،،	۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء	یکم جنوری ۱۹۶۲ء	۱۵ اگست ۱۹۶۲ء
اگست ۱۹۶۲ء ،،	۲۷ اگست ۱۹۶۲ء	یکم اگست ۱۹۶۲ء	۱۸ اگست ۱۹۶۲ء

طلبہ حسب استعداد و ذاتی صلاحیت ادیب منشی یا منشی عالم میں سے کسی امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ان امتحانات کیلئے کوئی تعلیمی سرٹیفکیٹ اور عمر کی قید نہیں ہے۔ آنرز زبان اردو (بلائے مقالہ) اور دکتور ادب (بلائے مقالہ) میں کسی وقت بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔

فیس: طلبہ سے صرف اس قدر فیس لی جاتی ہے کہ وہ دفتری اور امتحانی اخراجات کیلئے کافی ہو اور کالج کو کسی کے سامنے دست دراز نہ کرنا پڑے۔ کالج اپنے اخراجات کا خود کفیل ہے۔ کالج کا مقصد چونکہ اردو زبان و ادب کی خدمت اور تبلیغ ہے اسلئے صرف امتحان فی لی جاتی ہے۔ کسی قسم کی کوئی اور فیس نہیں لی جاتی۔

نمبر	کلاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	امتحان فی طلبہ	امتحان فی طالبات
۱	ادیب	×	×	×	×	×	×	۴	۴
۲	منشی	×	×	×	×	×	×	۸	۶
۳	منشی عالم	×	×	×	×	×	×	۱۰	۵
۴	منشی فاضل	×	×	×	×	×	×	۱۲	۶
۵	آنرز اردو	×	×	×	×	×	×	۱۵	۷½

آنرز زبان اردو (بذریعہ مقالہ) کی فیس صرف تیس روپیہ اور دکتور ادب (بذریعہ مقالہ) کی صرف پچاس روپیہ ہے۔ ہر دو فیس طلبہ و طالبات سے یکساں لی جاتی ہے۔

فیس چونکہ اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ ہر شخص بہ آسانی ادا کر سکتا ہے اسلئے فیس (۱) نہ واپس کی جاتی ہے اور (۲) نہ آئندہ کسی امتحان کیلئے محفوظ رکھی جاتی ہے

معیار امتحانات: کالج کے امتحانات ہندوستان کی چارٹرڈ۔ حکومت کی منظور شدہ یونیورسٹیوں کے اسٹینڈرڈ پر قائم کئے گئے ہیں۔ کالج کا انتظام ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو درس و تدریس۔ علم و ادب ملکی تعلیمات اور سوسائٹی میں بلند مقام رکھتے ہیں۔ یہ امتحانات سرکاری۔ نیم سرکاری اور غیر سرکاری طبقہ میں عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھے جاتے بلکہ انکی دیدہ زیب دو رنگی اسناد جو انگریزی زبان میں ہوتی ہیں حصول ملازمت میں بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

یونیورسٹی اسٹینڈرڈ اور اس کے مساوی امتحانات کی ترتیب درج ذیل ہے اورینٹل کالج نے ہندوستان کے مختلف عربی۔ فارسی۔ اردو اور انگریزی تعلیمی اداروں کو منظور کر لیا ہے اور ان کے پاس شدہ طلبہ

اجازت دیدی گئی ہے کہ وہ کالج کے امتحانات میں شرکت کر سکیں۔ انہی اداروں میں ایک "جامعہ اردو علی گڑھ" بھی ہے جس کے مندرجہ ذیل امتحانات کالج نے منظور کر لئے ہیں۔

یونیورسٹی اسٹینڈرڈ	پری میٹرک	میٹرک	انٹرمیڈیٹ	بی اے	ایم اے	ڈی لٹ
کالج کے مساوی امتحانات	ادیب	منشی	منشی عالم	منشی فاضل	آززانِ اردو	دکتورادب
جامعہ اردو کے منظور شدہ امتحانات	ابتدائی	ادیب	ادیب ماہر	ادیب کامل		

جامعہ اردو علی گڑھ کے پاس شدہ طلبہ مندرجہ ذیل امتحانات میں شرکت کر سکتے ہیں۔

ابتدائی پاس طلبہ منشی میں داخلے سکتے ہیں۔
ادیب " منشی عالم "
ادیب ماہر " منشی فاضل "
ادیب کامل " ایک سال بعد آززانِ اردو کا امتحان دے سکتے یا مقالہ پیش کر سکتے ہیں۔
" دو سال بعد دکتورادب کے لئے مقالہ پیش کر سکتے ہیں۔

ڈویژن: طلبہ کو اوسطاً تیس فیصدی نمبر لانا چاہیئے۔
۳۰ سے ۴۵ فیصدی تک نمبر لانے والے طلبہ تھرڈ ڈویژن میں شمار کئے جاتے ہیں۔
۴۶ سے ۶۰ " سیکنڈ " "
۶۱ سے ۷۰ " فرسٹ " "
۷۰ سے زائد امتیازی نمبر تصور کئے جاتے ہیں۔ صرف ایک مضمون میں بیس فیصدی تک لانے والے طلبہ کو پروموشن دیا جاتا ہے۔

نتائج: ادیب۔ منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل اور آززانِ اردو کے نتائج اختتام امتحان کے پانچ ہفتے بعد پہلے ناظم امورِ تعلیمات اور پھر اخبارات کو اشاعت کے لئے بھیج دئے جاتے ہیں۔

اسناد: کالج کے کامیاب طلبہ کو جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر سندیں اور صداقت نامے دئے جاتے ہیں۔ بیرون ہند کے طلبہ کی سند اور صداقت نامے بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ ناظم امورِ تعلیمات کو روانہ کر دئے جاتے ہیں۔

مقالات: اورینٹل کالج نے تحقیق و تدقیق کیلئے ایک ریسرچ ڈپارٹمنٹ قائم کیا ہے جو آززانِ اردو اور دکتورادب کے طلبہ کی رہنمائی کرتا۔ اُن کے علمی و ادبی موضوعات پر مقالے لکھواتا اور شائع کراتا ہے۔

منشی فاضل۔ فاضل اسلامیات (اورینٹل کالج بمبئی) اور ادیب کامل (جامعہ اردو علی گڑھ) اور بی اے پاس طلبہ آززانِ اردو میں داخلہ لے سکتے اور ایک سال بعد اپنا مقالہ پیش کر سکتے ہیں۔ یہ مقالہ فلسکیپ سائز کے سو صفحات پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کی دو کاپیاں کالج کو روانہ کی جاتی ہیں۔

اسی طرح منشی فاضل۔ فاضل اسلامیات (اورینٹل کالج بمبئی) ادیب کامل (جامعہ اردو علی گڑھ) بی اے پاس طلبہ۔ دکتورادب میں داخلہ لے سکتے اور دو سال بعد اپنا مقالہ پیش کر سکتے ہیں۔ مقالہ کی دو کاپیاں کالج کو بھیجی جاتی ہیں۔ جو فلسکیپ کے ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔

آززانِ اردو اور دکتورادب میں داخلہ کیلئے وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ کسی وقت بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ طلبہ براہِ راست فارم داخلہ بھر سکتے ہیں۔ کالج کا پرنسپل ریسرچ گائڈ ہوتا ہے۔ مقالے منظوری اور اجراء اسناد کے بعد کالج کی ملک بن جاتے ہیں اور کالج کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ اُن مقالوں کو خود شائع کرے یا اُنکے دائمی حقوق فروخت کر دے۔

مرکز: کالج کے قیام کا مقصد اردو زبان و ادب کو فروغ دینا اور مذہبی امتحانات کے ذریعے طلبہ میں ادبی رجحان پیدا کرنا ہے۔ اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہر شہر۔ ہر قصبہ۔ ہر قریہ میں کالج کے سنٹر کھولے جائیں تاکہ اردو کا پیغام دور دور تک پہنچ سکے۔ سنٹر کے قیام کی دو شرطیں ہیں (۱) کم از کم پانچ طلبہ کا امتحان میں شرکت کرنا۔ (۲) امتحان کا معقول انتظام ہونا

ناظم امورِ تعلیمات: ہر مرکز کی نگرانی کیلئے ایک "ناظم امورِ تعلیمات" مقرر کیا جاتا ہے ناظم کالج کا نمائندہ

ہو تلے ہے جو کالج کے جدا احکامات ۔ ہدایات ۔ نتائج اور فارم امتحانات طلبہ تک پہنچانا اور طلبہ کی دشواریوں اور ان کی تعلیمی حالت سے پرنسپل کو آگاہ کرتا رہتا ہے ۔ اگرچہ ناظم ۔ اردو زبان کا آنریری خادم سمجھا تا ہے لیکن اس کو کر دفتری امتحانی اخراجات کے لئے جمع شدہ فیس میں سے دو آنہ فی فارم روپیہ منہا کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

فارم اور فیس اس پتہ پر بھیجی جاتی ہے

پرنسپل ۔ اورینٹل کالج ۔ پارنکا منزل ۔ بھنڈی بازار بمبئی ۳

نصاب برائے اگست ۱۹۶۵ء تا جنوری ۱۹۶۶ء

ادیب ۔ پہلا پرچہ (نظم) (۱) اردو کی چوتھی کتاب ۔ حصہ نظم ۔ مولوی محمد اسمٰعیل
(۲) مسدس حالی ۔ حالی
دوسرا پرچہ (نثر) (۱) اردو کی چوتھی کتاب ۔ حصہ نثر ۔ مولوی محمد اسمٰعیل
(۲) دنیا کے بچے ۔ محمد حسین حسان
تیسرا پرچہ (ڈراما) (۱) دیانت سنگھ ۔ ڈاکٹر ذاکر حسین
چوتھا پرچہ تاریخ اردو ادب (۱) اردو کی کہانی ۔ سید احتشام حسین

منشی ۔ پہلا پرچہ (نظم) (۱) دیوان حالی ۔ حالی
(۲) گلدستہ امانت ۔ امانت
(۳) اکسیر سخن ۔ کالیداس ۔ ترجمہ شاکر میرٹھی
دوسرا پرچہ (نثر) (۱) باغ و بہار ۔ میرامن دہلوی
(۲) بیوہ ۔ پریم چند
(۳) نخلستان ۔ محشر عابدی
تیسرا پرچہ (ڈراما) (۱) اردو میں ڈراما ۔ ڈاکٹر [illegible]
(۲) زود پشیمان ۔ عبدالماجد دریابادی
(۳) آزمائش ۔ پروفیسر محمد مجیب
چوتھا پرچہ ۔ تاریخ ادب اردو (۱) تاریخ ادب اردو ۔ ڈاکٹر محی الدین زور
(۲) ہماری قومی زبان ۔ سر تیج بہادر سپرو
(۳) ادب اور ادیب ۔ پروفیسر محمد مجیب
پانچواں پرچہ ۔ مضمون نویسی (۱) اردو انشائیے ۔ ڈاکٹر ظہیر الدین مدنی
(۲) مضمون نویسی ۔ عشرت لکھنوی
(۳) کف گلفروش ۔ غلام احمد فرقت
چھٹا پرچہ (تنقید) (۱) اردو میں تنقید ۔ ڈاکٹر احسن فاروقی
(۲) ادبی تنقید ۔ ڈاکٹر محمد حسن
(۳) نقوش و افکار ۔ مجنوں گورکھپوری

منشی عالم ۔ پہلا پرچہ (نظم) (۱) بانگ درا ۔ اقبال
(۲) مثنوی میر حسن ۔ میر حسن
(۳) گلکدہ ۔ عزیز لکھنوی
(۴) معیار بلاغت ۔ دیبی پرشاد سحر
دوسرا پرچہ (نثر) (۱) فسانۂ عجائب ۔ رجب علی بیگ سرور
(۲) توبۃ النصوح ۔ ڈپٹی نذیر احمد
(۳) مضامین عابد ۔ ڈاکٹر سید عابد حسین
تیسرا پرچہ (ڈراما) (۱) اردو میں ڈراما نگاری ۔ بادشاہ حسین
(۲) ہملیٹ ۔ مترجمہ عنایت اللہ دہلوی
(۳) شکنتلا ۔ مترجمہ قدسیہ زیدی
چوتھا پرچہ ۔ تاریخ ادب اردو (۱) مختصر تاریخ ادب اردو ۔ ڈاکٹر اعجاز حسین
(۲) تاریخ زبان اردو ۔ ڈاکٹر مسعود حسین خان
(۳) سرمایۂ زبان اردو ۔ جلال لکھنوی
پانچواں پرچہ مطالعۂ خصوصی غالب (۱) مکاتیب غالب ۔ امتیاز علی خان عرشی

پرچہ	نمبر	کتاب	مصنف
	(۲)	خطوطِ غالب	غلام رسول مہر
	(۳)	ذکرِ غالب	مالک رام
	۴	غالب نامہ	محمد اکرام
چھٹا پرچہ (تنقید)	(۱)	اردو تنقید پر ایک نظر	کلیم الدین احمد
	(۲)	تنقیدیں	ڈاکٹر خورشید الاسلام
	(۳)	اردو ادب کے نئے رجحانات	ڈاکٹر اعجاز حسین
	(۴)	تنقیدات عبدالحق	ڈاکٹر مولوی عبدالحق
ساتواں پرچہ (انشا)	(۱)	اردو زبان	علامہ کیفی دہلوی
	(۲)	منتخب مضامین	ڈاکٹر سید رفیق حسین
	(۳)	اردو خطوط	شمس الرحمن
منشی فاضل۔ پہلا پرچہ (نظم)	(۱)	دیوانِ غالب	غالب
	(۲)	نشاطِ روح	اصغر گونڈوی
	(۳)	جدید اردو شاعری	عبدالقادر سروری
	(۴)	ارمغانِ حجاز	اقبال
	(۵)	نسیم البلاغت	جلال احمد جعفری
دوسرا پرچہ (نثر)	(۱)	تذکرہ	مولانا ابوالکلام آزاد
	(۲)	پطرس کے مضامین	پطرس بخاری
	(۳)	آثارِ ابوالکلام آزاد	قاضی عبدالغفار
	(۴)	ادب اور انقلاب	اختر حسین رائے پوری
تیسرا پرچہ (ڈراما)	(۱)	عوامی اسٹیج	پروفیسر مسعود حسن رضوی
	(۲)	انارکلی	امتیاز علی تاج
	(۳)	کربلا	پریم چند
چوتھا پرچہ (تاریخ ادب اردو)	(۱)	تاریخ ادب اردو	رام بابو سکسینہ
	(۲)	ترقی پسند ادب	سردار جعفری
	(۳)	شعرائے اردو کے تذکرے	ڈاکٹر سید عبداللہ
	(۴)	شعر الہند۔ دو حصے	عبدالسلام ندوی
پانچواں پرچہ (مطالعہ خصوصی) (اقبال)	(۱)	رموزِ اقبال	پروفیسر میر ولی الدین
	(۲)	روحِ اقبال	ڈاکٹر یوسف حسین
	(۳)	اقبال	غلام رسول مہر
	(۴)	فکرِ اقبال	خلیفہ عبدالحکیم
	۵	حیاتِ اقبال	چراغ حسن حسرت

چھٹا پرچہ۔ (تنقید)	(۱)	تنقید کیا ہے	آل احمد سرور
	(۲)	اردو ادب کا تنقیدی سرمایہ	عبدالشکور
	(۳)	تنقیدی جائزے	احتشام حسین
	(۴)	تحقیق و تنقید	اختر اورینوی
	(۵)	تنقیدی مطالعے	مجنوں گورکھپوری
ساتواں پرچہ (انشاء)	(۱)	خطوط مشاہیر	عبدالماجد دریابادی
	(۲)	انشاء سرور	رجب علی بیگ سرور
	(۳)	گنجہائے گرانمایہ	رشید احمد صدیقی
	(۴)	گلدستۂ مضامین و انشاء پردازی	
	۵	منتخب ادب	غلام ربانی تاباں
آٹھواں پرچہ (مقالات)	(۱)	غبار خاطر	ابوالکلام آزاد
	(۲)	مقالات سرسید	مرتبہ محمد عبداللہ
	(۳)	مقالات حالی۔ حصہ اول و دوم	
آنرز ان اردو۔ پہلا پرچہ (نظم)	(۱)	دیوان ذوق	ذوق
	(۲)	نوائے ظفر	مرتبہ خلیل الرحمن اعظمی
	(۳)	انتخاب دلی	مرتبہ ڈاکٹر ظہیرالدین مدنی
	(۴)	انتخاب کلام میر	مرتبہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق
دوسرا پرچہ (نثر)	(۱)	انتخاب شبلی	سید سلیمان ندوی
	(۲)	یادگار حالی	صالحہ عابد حسین
	(۳)	محشر خیال	سجاد انصاری
	(۴)	افادات سلیم	وحیدالدین سلیم
تیسرا پرچہ (ڈراما)	(۱)	تاریخ اردو ڈراما	عشرت رحمانی
	(۲)	جہانسی کی رانی	مترجمہ نیاز فتحپوری
	(۳)	میکبتھ	مترجمہ عنایت اللہ دہلوی
	(۴)	سیب کا درخت	مترجمہ قاضی عبدالغفار
چوتھا پرچہ (تاریخ ادب اردو)	(۱)	خطبات گارساں دتاسی	
	(۲)	داستان تاریخ اردو۔ حامد حسین قادری	
	(۳)	سیرالمصنفین	محمد یحییٰ تنہا
پانچواں پرچہ (مطالعہ خصوصی)	(۱)	مقالات شبلی۔ حصہ دوم	
شبلی	(۲)	مکاتیب شبلی حصہ اول و دوم	
	(۳)	کلیات شبلی (اردو)	

	(۴)	حیاتِ شبلی	سید سلیمان ندوی
	(۵)	شبلی کا مرتبہ اردو ادب میں	عبداللطیف اعظمی
(سرسید)	(۱)	حیاتِ سرسید	مرتبہ نورالرحمٰن
	(۲)	سرسید کے اخلاقی مضامین	مرتبہ شوق
	(۳)	حیاتِ جاوید	حالی
	(۴)	انتخاب مضامین سرسید	
	(۵)	چند ہم عصر	مرتبہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق
(حالی)	(۱)	مطالعہ حالی	ڈاکٹر شجاعت علی
	(۲)	مقالات حالی	حالی
	(۳)	حالی کا سیاسی شعور	جذبی
	(۴)	مقدمہ شعر و شاعری	حالی
	(۵)	مطالعہ حالی	ناظر علوی
چھٹا پرچہ (تنقید)	(۱)	ادب اور نظریہ	آل احمد سرور
	(۲)	اثر کے تنقیدی مضامین	اثر لکھنوی
	(۳)	تنقید اور عملی تنقید	سید احتشام حسین
	(۴)	نئے اور پرانے چراغ	آل احمد سرور
	(۵)	اردو تنقید کی تاریخ	مسیح الزماں
ساتواں پرچہ (انشاء)	(۱)	کیفیہ	کیفی دہلوی
	(۲)	اردو ادب کے رجحانات پر اک نظر	ڈاکٹر عبدالعلیم
	(۳)	آئینۂ بلاغت	مرزا محمد عسکری
	(۴)	سرگذشت الفاظ	مولوی احمد دین
	(۵)	خزینۃ الامثال	جلال الدین احمد صدیقی
آٹھواں پرچہ (مقالات)	(۱)	اردوئے قدیم	شمس اللہ قادری
	(۲)	تحقیقات	عندلیب شادانی
	(۳)	تذکرہ ریختی گویاں	فتح علی حسینی
	(۴)	قومی زبان کا مسئلہ	ڈاکٹر عابد حسین
	(۵)	دلی سے اقبال تک	ڈاکٹر سید عبداللہ

پرنٹر پبلشر ڈاکٹر عبدالسلام نامی نے نیو یونین لیتھو پریس ۲۳ ... سے چھپوا کر پاٹکالال منسز ... بمبئی ۳